سوال

(531) سودی تمسکات لکھنے کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سودی تمسکات لکھنے کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے اور ان کی لکھائی لینا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ممانعت ہے ، (۱۲ اپریل ۳۲ء سمہ)

حدیث شریف یہ ہے ،

عن جابر قال لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ سلم اکل الربوا موکلہ وکاتبہ وشاہدیہ وقال ہم سواء رواہ مسلم ، (مشکوۃ شریف جلد اول ص ۲۴۴)

یعنی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے بیاج کھانے والے اور کھلانے والے اور اس کے لکھنے والے اور اس کی گواہی دینے والے سب پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ گناہ میں یہ سب برابر ہیں ،

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2 ص 429

محدث فتویٰ